جلد ۱۷ نمبر ۳۳

مضامین

بابت ۷ ستمبر ۱۹۱۶ء

فتح کامل خدا۔ خدا کامل فتح

(ام) بابت ۷ ستمبر ۱۹۱۶ء

خیر مقدم

(نظم)

جہیدہ جیوہ حیۂ آفتاق لی؟

اے خوش آمدی برادر!

تو در فارسی حدیث میں [illegible] فارسی کی

نئی [illegible] خوب ہے کہ تم نے [illegible]

دراز [illegible] اپنی گال [illegible]

درست [illegible] مبارک ہو گئے؟

میں [illegible] اسلئے کہ [illegible] بچے [illegible]

نکلے کہ کان کے پردے [illegible] کی طرح [illegible]

انشا [illegible] ایسی [illegible] ہے کہ نکالے نہیں

نکلتی۔ اتنے میں ایک [illegible] پیدا ہوا

جو کسی [illegible] کا نام ادب [illegible] کے ساتھ

لیتا اور خدا کے اس فرمان کی تعمیل کرتا ہے۔

ولا تنابزوا بالالقاب

(کسی کا برا نام نہ رکھو)

تمہارا آنا [illegible] مبارک ہے کیونکہ اچھے

کان کے [illegible] دل کو [illegible]

کا [illegible] بدلا ہے جس طرح

[illegible] کہ [illegible] دور [illegible]

[illegible] جاتے۔ [illegible]

[illegible] محروم کر دیتے ہیں [illegible]

دل کی گت بناتے ہیں۔

تمہارے آنے سے [illegible] ہوگا کہ [illegible]

کی [illegible] کان [illegible] لیں گے [illegible]

تمہارے لئے یہ آسان کر دی ہے۔ [illegible] کے

مستحق ہیں۔

تم نے زیر عنوان [illegible]

[illegible] خدمت اسلام [illegible]

اسلام میں کرتا [illegible] نہیں کی لیکن [illegible]

ہے۔ [illegible]

[illegible] کے سلسلہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خوب [illegible]

زخم [illegible] اگر [illegible] باشد

[illegible]

آزادہ [illegible] کہ ہم [illegible]

[illegible]

[illegible] برست بگو۔

نادر خاں ہم [illegible] کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی الصلاح [illegible] الی الصراط المستقیم [illegible]

[illegible]

مسلمانی [illegible] ست؟

تمہارے تم اعتراض کرتے ہو کہ جب نادر خاں

کابل سے [illegible] پیرس کی جانب

تشریف لے گئے تو [illegible] بیکار تھے اسلئے کہ حکومت

[illegible]

[illegible] نادر خاں [illegible] جنرل سے [illegible]

[illegible] کھول دیا شراب اور [illegible]

[illegible] کی پاک تجارت [illegible]

[illegible] کوئی اعتراض نہیں [illegible]

[illegible] گروہ

تنزیہ گو نادر خاں کی [illegible]

(از کسی [illegible] کا [illegible])

قاضی [illegible] جب [illegible] کی مسجد [illegible]

دیکھی تو [illegible] مسجد کی [illegible]

کے [illegible] حجرے میں [illegible] کا افتتاح فرمایا اور

دوسرے حجرے میں [illegible] پھیلایا ہے

مسجد کے آس پاس [illegible] چاہیے

[illegible] پاس [illegible] حاجات چاہیے

[illegible] کہ [illegible] مسجد کے [illegible] کبھی [illegible]

نہیں [illegible] کام [illegible] نادر خاں کیا [illegible]

کے [illegible] حال [illegible]

[illegible] مسجد [illegible]

[illegible]

ساتھ ہی [illegible]

[illegible] کی

[illegible] حدیث [illegible] الصلوٰۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] کی حضوری [illegible]

ہے۔ [illegible] حاضر کرتا ہے۔

[illegible] قاضی [illegible]

[illegible] نادر خاں [illegible]

[illegible] جائے۔

اس کے علاوہ تہذیب اسلامی کے [illegible]

[illegible] جاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمانان [illegible]

اسلام [illegible] مسلمانان [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] تفسیر [illegible] قرآن [illegible] جہاد

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسلامیہ [illegible] نادر خاں [illegible]

جو صاحب ہماری عطار۔ یا عطر والوں کے [illegible] حافظ [illegible] روانہ ہوگا۔

افغانستان [illegible] مسلمین جناب خان
[illegible] اسلام است [illegible]
گردش [illegible] ہے ہر ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم اسلام [illegible] انگلستان [illegible]
بیٹھے [illegible]
چارہ کار [illegible] خود [illegible]

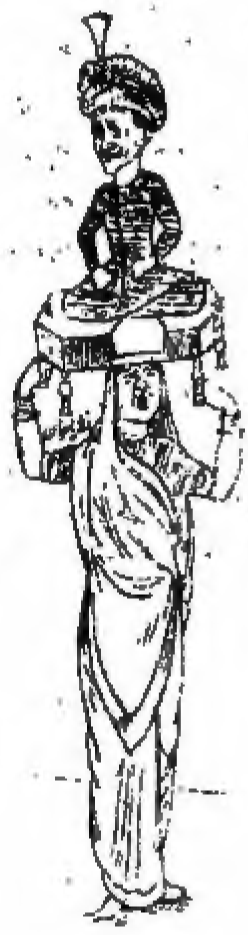
اس کے اصول [illegible] پھر [illegible] نہیں۔

تمہارے دوسرے مضمون کا عنوان ہے [illegible]
[illegible] نہ کہ اسلام [illegible]
[illegible]
خود غرض [illegible] کے دماغ [illegible] ہے۔
جیسے سلطان سقاء کے حق میں [illegible] نہیں ہو سکتی۔
[illegible] سقاوی نے [illegible] ہو سکتا ہے
امیر حبیب اللہ [illegible]
[illegible] اور [illegible]
نہیں۔ ایسے امور اسکی طرف منسوب کیے جاتے
ہیں جو کابل کی [illegible] پر قیاس [illegible]
[illegible] ہونے کے قابل ہیں۔ [illegible]
خلقت اُن کے [illegible] سے آشنا [illegible]
کئے گئی ہے [illegible]
[illegible] انکے [illegible]
امیروں کی دولت لوٹ لی۔ عزت دار [illegible]
کی لڑکیاں [illegible]
[illegible]
حرام حلال کی تمیز [illegible]
[illegible]
کی جماعت سے [illegible]
کوڑی جیب میں نہیں۔

ایسی ہی [illegible]
[illegible] کی ضرورت [illegible]
[illegible]
[illegible] کی خبر [illegible]

[illegible]
اور [illegible] سقاو [illegible]
اب [illegible] ہے
[illegible] رسول نے
[illegible]

"[illegible]"



"اللہ کا دیا سر پر"

دوسرے کی آمد

[illegible] کپتان اب ہو وزیر"

[illegible] کرنے والے ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہم [illegible] کوئی شک
نہیں [illegible] ہمارا [illegible]
میں شریک کرنا چاہتے ہیں۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ جکل ہم اسی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی زبان سے [illegible]
تمام [illegible]
ہم [illegible] امیر حبیب اللہ [illegible]
ہے [illegible]
[illegible]
اسکی [illegible]
نظام جمہوری سے [illegible]
[illegible]
سے شروع ہو کر [illegible]
حال ہے کہ [illegible]
[illegible] اور کابل [illegible]
[illegible] روسی مسلمان اپنا اسلامی [illegible]
[illegible]
[illegible] نہ [illegible]

تمہاری قیمت [illegible] سالانہ ہے۔ تمہارے
مصارف [illegible]
چارہ کاری کی جیب [illegible]
[illegible]
[illegible] کے نئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علیہ السلام [illegible]
خلیفۃ المسلمین حضرت امیر حبیب اللہ [illegible]
[illegible] افغانستان [illegible]
[illegible]

غیر مقلدم (نمبر ۲)

آفتاب صداقت و پنجاب بہادر کا اجرا

بمقام پنجاب [illegible]

کسی نئے اخباری کا نکلنا ہمیں ہرگز ناگوار نہیں [illegible] ہیں ایک نہیں [illegible] آفتاب صداقت اور پنجاب بہادر کے نام سے [illegible] ہیں۔ ان کی روش کوئی نئی نہیں نہ ان کا [illegible] میں کوئی غیر معمولی بات ہے۔ اگر ایک ہی پالیسی کے متعدد روزنامے [illegible] ایک ہی شہر میں [illegible] ہو سکیں اپنی انفرادی قوت کی بجائے [illegible] قوت سے چل رہے تو [illegible] ہیں جب پالیسی میں اختلاف نہیں۔ تو ایک کمپنی بنا کر [illegible] اس کا [illegible] ہو جائے۔ اور اگر [illegible] ہوا تو اتنا [illegible] خرچ کیا ہے تو [illegible] ہی ہے [illegible] بات بھر میں کئی مرتبہ دیا سلائی جلانا پڑے گی اور اخبار [illegible] حضرات جیسے [illegible] سے ابھی [illegible] ہو جائیں گے

بہرحال یہ دونوں [illegible] صورت و سیرت میں [illegible] دیگر معاصرین کے مانند ہیں۔ یعنی موٹی موٹی لمبی چوڑی دو دو سطری سرخیاں لکھتے ہیں۔ ایک مختصر خبر کے ٹکڑے دس بارہ کالموں میں بانٹ دیے تو خانہ [illegible] ہو جائیں۔ کہیں [illegible] کی [illegible] سے مضمون جھانکتا ہے کہیں [illegible] بنے ہوئے ہیں ان [illegible] میں [illegible] چھوٹے جھروکے ہیں۔ ایک جھروکے میں ناک دوسرے میں رخسار تیسرے میں لب [illegible] ہیں [illegible] آنکھ ڈھونڈ [illegible] پھر ان منقطعات کو جوڑیے تو ایک جلد بنے [illegible] سلسلہ ختم نہیں [illegible] کالم نمبر ۳ صفحہ ۲ کا ٹکڑا بھی لگا ہوا ہے۔ اور جبکہ [illegible] بقیہ مضمون [illegible] کی کثرت سے [illegible] خبر [illegible] کے لئے [illegible] ہو گئی۔ [illegible] کا عنوان کی سطح [illegible] میں [illegible] کہ [illegible] قابل [illegible] کبھی [illegible] ہے۔ [illegible] پہلے [illegible] رہتے ہیں کہ [illegible] بات [illegible] اختیار کر لیں۔ [illegible]

[illegible] جب آفتاب کی سرخی [illegible] عبارت میں کوئی [illegible] آ جاتا ہے [illegible] نے دیکھا ہے کہ [illegible] سے [illegible] علامت فاصل [illegible] کے قبل ہی شروع کر دی [illegible]

[illegible] مشہور [illegible] جسکی [illegible] پھر ہی تھی [illegible] مشہور [illegible] کا [illegible] ہے۔

اس [illegible] کی [illegible] کے علاوہ [illegible] ہے اگر یہی حال [illegible] پنجاب کا [illegible] سے [illegible] کا [illegible] ہے اور [illegible] صحیح قرار دیا جائے گا کہ [illegible] پنجاب کی [illegible] ہے۔

الغرض آفتاب صداقت میں بھی وہی خیال موجود ہیں جو پنجاب کے دوسرے جرائد میں ہیں۔ [illegible] وقت کے ساتھ نکلتا ہے۔ ایک آنہ [illegible] قیمت ہے سالانہ قیمت نمبر ۲ و ۴ [illegible] نہیں لکھی ہے [illegible] کی قیمت سالانہ [illegible] اور فی پرچہ ایک آنہ ہے۔

[illegible] دیکھیے [illegible] خبروں کا اچھا خاصا ذخیرہ ہوتا ہے ہم ان دونوں کو [illegible] کرتے ہیں۔

عرض حال

ہماری یہ عادت نہیں کہ مصیبت آتے ہی [illegible] جانے لگیں۔ [illegible] فریاد [illegible] مصیبت کوئی ایسی چیز ہے جسکے [illegible] کی خبر سے ہمارے [illegible] خوش ہو جائیں اور [illegible] میں [illegible] آئے۔ اس [illegible] سال [illegible] نے ہمارے ساتھ دل لگی [illegible] کی [illegible] [illegible] ہوئی۔ [illegible] ویرانی ہوئی۔ [illegible] نے آکر ہم [illegible] کھیل [illegible] اب [illegible] نہیں [illegible] البتہ مصیبت کے خاتمہ کا [illegible] ہم نے [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] ہو گئے ہم [illegible] اور دلچسپ [illegible] کے [illegible] سن لیجیے۔

راوی کہتا ہے کہ [illegible] میں ایک حکیم [illegible] صاحب رہتے ہیں انھوں نے [illegible] کا ایک اشتہار ۲۹ اپریل کے [illegible] میں چھپوایا۔ [illegible] صاحب نے [illegible] سے جن الفاظ پر [illegible] کا [illegible] نکال ڈالے اور [illegible] اشتہار چھپ گیا اور چھپ کے [illegible] سی آئی ڈی کی نگاہوں میں [illegible] گیا [illegible] کی عبارت [illegible] تھی جس سے [illegible] کو [illegible] پولیس والوں کو [illegible] آ گئی۔ [illegible] کبھی [illegible] نہیں [illegible] کہ [illegible] [illegible] ہی [illegible] کسی [illegible] برداشت کرتا [illegible] جناب [illegible] صاحب پر دفعہ ۲۹۲ کا مقدمہ [illegible] صاحب نے جو عبارت نقل کرکے [illegible] تھی [illegible] لیکن [illegible] کہ جس [illegible] کرتے

[illegible]

حسن [illegible] انفصال مقدمہ

آ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم کو ہر مقام میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے فوراً قواعد طلب فرمائیں۔ حافظ [illegible] صحیفہ [illegible]

جو ہمیں سالہا سال ... [illegible] ... کی
اشاعت کی طرح ... [illegible] ...
ہرگز نہیں آ سکتا۔ ... [illegible] ... منقول ...
نقل کی اور ... [illegible] ...
جو کچھ ہماری ... ہماری ذاتی ... [illegible] ...
تغیر دیتی۔

حضرات! آپ ... [illegible] ... ہماری
مادری زبانوں سے کسی کا ... نہیں ... [illegible]
مطبوعہ ... [illegible] ...
ہمارا اور ہم ... [illegible] ...
ہے اطلاع ... [illegible] ...
کا ... [illegible] ... معلوم ہوتا ہے کہ
خریداروں کی خریداری ... [illegible] ...
کی ... اشاعت ... [illegible] ...
اور آئندہ نمبروں میں صحیح تاریخ کر دی جائے۔

ہم اپنے شہر کے ... [illegible] ... کے شکرگزار ہیں کہ
انھوں نے ہماری ... کی پوری تعمیل کی ...
... [illegible] ...
کے اپنے صفحات میں جگہ نہیں دی۔ اور ... کے ساتھ
اپنے شہر کے ... [illegible] ...
بھی شکرگزار ہیں کہ ... [illegible] ... کے
... [illegible] ...
ساتھ ... کے خانہ سے نکال دیا۔

اثنائے تعطیل میں ایک نہایت دلچسپ کتاب
پیش ہوئی جو ... کے یہاں سے ... تھی۔
اگر ہم یہ کتاب نہ دیکھتے تو ہمیشہ ... نادانی
کی غفلت میں ... [illegible] ...
مصنف صاحب نے ایک باب آداب ... [illegible] ...
میں بھی تحریر فرمایا ہے۔ ... عنوان لکھ کے
... سے کلام ... فرماتے ہیں ...
اب اس آب مقدس کے ... [illegible] ...
دم کیا جائے کے کلام ہو سکتا ہے۔ غالب مرحوم
فرماتے ہیں ؎

رات پی زمزم پہ مے اور صبح دم
دھوئے دھبے جامۂ احرام کے

... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
سے ... نہیں۔ ایک اور شاعر کہتا ہے ؎

... [illegible] ...
... [illegible] ...

یہ شاعر ... اپنے ... تعلیمات کی رو سے ... طلب
کرتا ہے ... اس کا ... ہے۔

کسی نے ... کی ہے کہ ... [illegible] ...
... [illegible] ... مصنف صاحب نے
اختیار کیا ہے ... [illegible] ...
کی ... ایک حکایت ... [illegible] ...
... ایک ... [illegible] ... کے پاس سے
... [illegible] ...
... نہیں ... [illegible] ...
ساتھ ... ہے۔ ... [illegible] ...
... ہے۔ ... کیا؟ ... نہیں ...
ایسی تھی۔ ... نہیں جانتیں کہ ...
... ہے۔ ... نہیں ہوتا۔ آزمانے میں
... ہو کہ نہیں؟

بدنصیبی: خدا ... [illegible] ...
... اس کتاب کا یہ باب ... کے
... شائع ... نہیں آئے۔

خاکسار ...

مضامین غیر

ادب لطیف

رسالہ نیرنگ رام پور میں ایک صاحب دل
ایم اے کی ... [illegible] ... شائع ہوئی ہے ...

... کہیں پریشان دل ہے
... آسمان دل ہے

... اس ادب لطیف ... [illegible] ...
ترقی کر رہی ہے ... [illegible] ...
... [illegible] ...

... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... ہو سکتا ... [illegible] ...
... کی ... [illegible] ...
لوٹتے ہیں ؎

... آتش ... [illegible] ...
خاک ہو کر ... [illegible] ... دل ہے

... [illegible] ...
کسی ... [illegible] ...
... [illegible] ... خاک نہیں ہوتے
ایک پھول ... [illegible] ...
بن گیا ... [illegible] ...

عشق ... [illegible] ...
... گلستان دل ہے

... [illegible] ...
ہے اب ہمارے دوست جناب ... [illegible] ...
... [illegible] ...
... طلب ہوں ؎

یہ سبزستان فارسی ... [illegible] ...
... [illegible] ...

گل کے ... [illegible] ...
دل کی ... [illegible] ... صاحب نے ...
عشق کی ... [illegible] ...
... [illegible] ... نہیں ...
کے ... [illegible] ...
ہے اس نے ... [illegible] ... گلستان دل
ہو گیا۔ گلستان دل کی ... [illegible] ...
باہر ہے اگر کوئی ... [illegible] ...
تیسرا شعر ہے ؎



"حضرت اب ہم نے یہ بلی پالی اسکی ایذا ناگوار ہے اگر آپ نہیں مانتے تو خیر ہم حاضر ہیں دم بال اڑوا لیجئے"

جو صاحب پنساری عطار یا عطر والوں کے دل صحیح پتے حافظ سینا محمد رفیع صاحب بازار [illegible]



گل صبحدمے بجو برآشفت و بریخت
با باد صبا حکایتے گفت و بریخت
بد عہدی دہر بیں کہ در چند ہی روز
سر بر زد و غنچہ کرد بشگفت و بریخت

اگر موسم خزاں میں بھی تازہ پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا ہو تو [illegible]
سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجیے۔ ہمارا عطر گلاب کا ہے۔ اور اس کی خوشبو ہمارا

مشرق اخلاق کا مطلع ہے برباد یہ ہے
بیت الشرف و انسانیت بیکار ہوا دل جوا
بلبل کا نکلیں تو ہیں گلشن میں مشرقی ضمیر کی
ورنہ بلبل نے یہی سوز ہے جس سے کہ گلشن
میں نغمے کے ساتھ جو تھا وہ صل کمل جو تھا
بلبل ہی ہو گیا ہے جہاں کا ہوا سماں ایک کا
کلام ہے کوئی تو ادا جدا ہو کیا ہیں، بلکہ ہے ۔
سو تیلی بلکہ کہیں ہے ہی بیکل ہوا کی یاد

آہ اپنا برباد گلشن ظلم جان ودل، ہوا

دیکھا آپ نے وہ کھلے ہی سوز یہ کتنے ہیں بے اول
کی یاد کس کرلے گزرے ہیں ہاں کہ سے پہنچی جس سے
خدا جانے کیوں ہے اپنا برباد گلشن ظلم جان و دل ہوا!
خدا ان اصلی رسالوں کو جس میں حق کی جگہ بہ جات
بے ہودہ اشعار ہی نہیں بھی آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں
یہ بات سمجھ سے باہر ہے کہ ادبی رسالوں کے ایڈیٹر
ان جواہر کو شائع ہونے ہی کیوں فرماتے ہیں۔ جو
لگ جاتے ہیں کہیں یاد نہ رہ جائے تو ادا خالی ہے۔
یہ وقت ہے جو کوئی ایڈیٹر صاحب کی ہمدردی کا سی یا
حق میں ہیں شیدا ہو کرے۔ اگر آج کل ایسے ہی اشعار
قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں تو وہ لوگ جن کی عقل
ہی جواب سمجھی خبر کہتے ہیں ؎

ظلم و جہل کا تقاضا ہے کہ تم بھی کچھ کہہ ڈالو۔

بہر کرمستی خانہ و پریشان دل ہوا
شاخ شاخ مرچہ جو کی ظالم دل ہوا
انتظار بیٹھا ہو تم منتظر دل ہوا
ہار اسے تو کہیں پریشان دل ہوا
گل مجلس اختری سامان دل ہوا
بحث تھی رنج چمن میں حالی میں غزل
واہ سے میرے سن کرکا یہ ہے بلبل کا دل
ہر تصویر حالی بھی کیا اور بہ ل
تذکرۂ عشق ہو گیا وہ مرچہ اور بلبل

خاک ہو کر صرف تصویر جان و دل ہوا

نغمۂ خوں سے تا دل ہے جیسا ادب
داستان وہ صفا میں جو گئی ہو جو کہ ہوا
کر گئی وہ ہو کہ سرا علاقہ بزرگ کا

مشرقی اور پیکار پر فرہنگ سر بلند

صدا کے طرح سے بلند ہو گلستان دل نواز
وزیر انقلاب حال سے ترپھول نکلتے ہیں
اور سینوں تقاضوں کی باز سے جاتے ہیں
پھولوں کے کھلنے سے پیٹ بھرتے ہیں
شرکہ مضمون عاشق سے پیاسے ہیں

نظر و فکر جو مل کر جان و دل ہوا

کیا کرے کوئی کرے جو ہوا اقلیم یاد
ہر جا ذوق عشق مائل کرن دشمن
جگر تیں بھی تم سے کری ہیں کھلی کی یاد
حالی کیا کیا کہے بیکل ہوا کی یاد

آہ اپنا برباد گلشن ظلم جان و دل ہوا

بھائی ٹیڑ کیا یہ ضروری ہے کہ تم ساری دنیا کا کوڑا کرکٹ
سمیٹ کے اپنی دکان میں رکھو۔ انصاف سے کہو
کہ یہی ادبی خدمت تمہارے رسالے نے اپنے ذمہ لی ہے؟
ہاں کہ جناب شاعر یہ پروفیسر بھی ہیں ایم اے بھی ہیں
تو کیا ہر پروفیسر ہوا ایک ایم اے اس کا بھی حق
رکھتے ہیں کچھ بھی وہ کہیں تم قبول کرو۔ کیا اردو کے ساتھ
دشمنی نہیں۔ تم اردو کا نام لے کے یہ جو بیکار کرتے ہو
کیا سنتے کرو تمہارا ادب ہے؟ کیوں اچھا بھلا کاغذ
ستیاناس کرتے ہو۔ ابھی یہ نہیں سادہ جیسے یا کو
کر کام آسکے۔ دیکھو لیا حضرت کے دن کاغذ کے وہ
دستگیر ہوگے جہاں صاحب لوگوں کی شکایت
کرینگے کہ ہم سے بیجا کام لیا ہوا ان تمہاری ہی
زیادہ کرینگے کہ وہ تمہی حسرت ہیں ہو گے۔

راقم

خاکسار ادبار

مسٹر پنچ کی نوٹ بک

ڈاکٹر جیمی ڈرچ بائٹس

ایک مطول مضمون ہمارے کرم فرما نقاد الملک صاحب نے
بہم ہم تنہا غرمی فرمایا ہے۔ بات یہ ہوئی کہ حکیم شفق
صاحب نے شبستان میں ایک مضمون لکھا تھا جناب بیگ
مو عسکری صاحب بی اے نے اس مضمون کے متعلق

ایک جواب دیا تھا اور جناب نے بھی جوابا شستہ کی
حکیم صاحب کی شدہ جو ابدعت کو مادہ کردیا ہے۔ ہرچند
دیکھیں صاحب کا مضمون دیکھا تھا مرزا صاحب مرحوم
کا خطاب۔ اسی تفصیلات کے بارے میں ایک صاحب
ایک استفسار کے ہے بہت سے پیارے ہم ہیں کہ کیا
ہم نے کہ دیا اس مضمون میں حضرت مولانا صاحب کا
اسم گرامی معلوم تھا و حضرت علیہ کا حال بھی پوچھ
انکی کا مطالعہ کیا تھا وہ ابتدا کا۔ اگر دونوں
بزرگوں کا نام معلوم ہوتا تو خالہ اس بیان کو بھی
کی بنا پر جو ہیں ان دونوں سے حاصل ہے اس
غلطی ہونے کو دور کردیا۔

....

افسوس ہے کہ مضمون ہم کے مطالعے سے ہمارے لئے
کوئی زیادہ نہیں ہوئی۔ ہماری بدقسمتی ہے یا غلطی
کہ جناب نقاد الملک ہمارا اگر اہل زبان کے نظیر
صحبت سے زیادہ متفق نہیں ہوئے۔ تاہم نقاد نے
حال سے نقاد پہلووں کے ہزاروں مضمون دیکھ ڈالے
ہیں یہ مطالعہ ہی دلیل کمال ہے۔ مضمون مذکور
صرف چند محاوروں پر صادر کی گئی ہے جس کی ہیں
سے نوبت چلتا مختصر جواب دیتے ہیں اس لئے
کہ جناب نقاد الملک نے ہم کو بھی مخاطب کی عزت
عنایت کی ہے۔

(۱) ۔ رنگ کیا ۔ کے متعلق ۔ استفسار میں ایک دفعہ
کہا تھا کہ یہ کاتب کی غلطی ہے۔ ممکن ہے کہ نقل کے
وقت یہ جہالت رہ گئی ہو ورنہ ہم الہام کے معنی نہیں
۔ رنگ کرنا ۔ شعر کی جگہ پر تو سنا نہیں گیا اس چارہ و
تدبیر کرنے کے معنی میں مرزا غالب فرماتے ہیں لا اور یہ
فارسی محاورہ کا ترجمہ ہے ؎

عاشق ہوں پہ معشوق فریبی ہے مرا کام
مجنوں کو برا کہتی ہے لیلی مرے آگے

کوئی وجہ نہیں کہ جناب کاتب صاحب کی غلطی تسلیم
نہ کی جائے۔ بیشک ایسی غلطی کوئی اہل زبان نہیں کرسکتا۔
(۲) ہم کے بارے میں اب بھی کوئی اعتراض نہیں
بیجا استعمال ہوا ہے۔
(۳) خرور رفتہ یعنی ہو از خود رفتہ غلط العام ہے

اور خوش ہیں کہ ہمارے خیال کی [illegible]
[illegible] نہیں یہ خیال ہے کہ [illegible]
بھی موجود ہے [illegible]
اور [illegible] کا [illegible]
جناب ظفر الملک [illegible]
ہوں گے۔

الفاظ جب کسی زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہتے۔ تبدیل معنی۔ تبدیل ترتیب۔ تبدیل حرکت۔ تبدیل حروف۔ زیادت حروف۔ زیادت حرکت۔ نقصان حروف۔ نقصان حرکت۔ تبدیل جنس۔ تبدیل [illegible] الفاظ کو یہ تمام شکلیں پیش آتی ہیں۔ مگر [illegible] تغیرات یکساں ہے اور عمر بھی یکساں۔

(۲) آنکھیں آنسوؤں سے [illegible] مصرعہ [illegible] نہیں [illegible] آنسوؤں [illegible] کی قید لگا دی ہے۔ وہ مطلقاً اس محاورے کو ساقط الاعتبار اور فصاحت کی دنیا سے خارج [illegible] حالانکہ ایسا نہیں۔ میر صاحب کے [illegible] سے دیوان ہی میں دیکھ لیجیے ؎

ڈبڈبائی آنکھیں آنسو بھر رہے
کا [illegible] جوں شبنم رہے

علاوہ اس کی حضرت [illegible] آنکھیں آنسوؤں سے [illegible] بھی کہا [illegible] محاورات [illegible] اگر [illegible] اردو زبان کے [illegible] صاحب [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] حضرت ظفر الملک [illegible] [illegible] [illegible] جناب ظفر الملک [illegible] [illegible] ہے ہم اس [illegible] بھی نہیں [illegible] حضرت ظفر الملک [illegible] کے بارے میں [illegible] ہے۔ [illegible] کی خدمت میں نیاز حاصل [illegible] ہے جب [illegible] حضرت ظفر الملک [illegible] صاحب کتب [illegible] کرتے ہوں گے۔ [illegible] کے

[illegible]
کر رہے ہیں [illegible] اخلاقی [illegible] ہوتی ہے

شیخ چلی کی بربادی ناصر خاں کی کرم

نقل ہے کہ حضرت شیخ چلی علیہ الرحمہ سیر [illegible] کو گئے بعد [illegible] کے [illegible]

شیخ ؎

کیا پوچھتے ہو ہمدم اس جسم ناتواں کی
رگ رگ میں نیش غم ہے کڑی کڑی [illegible]

جانی [illegible] تباہ ہو گیا [illegible] اور [illegible] فرض [illegible]

دوست: کیا تمھاری شادی ہوئی تھی؟

شیخ: ہاں مگر [illegible] بہار ہی ہے ؎

[illegible]
[illegible]

دوست: تو پھر کیا [illegible]

شیخ: وہاں ایک بڑھیا [illegible] اور [illegible] کہنے لگی [illegible] [illegible] اس نے حق خدمت [illegible] [illegible] پھر [illegible] اب [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہیں [illegible] [illegible] بابا [illegible] [illegible] لا [illegible]

ہمارے [illegible] ناصر خاں صاحب کا [illegible] [illegible] شیخ چلی [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔

[illegible] کا [illegible] ہے کہ [illegible] [illegible] مسلمانوں کے [illegible] کر رہے ہیں۔ اب انھیں [illegible] نہیں کر [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شادی [illegible] نہیں [illegible] کا خیال [illegible] ہے ؎

[illegible]
[illegible]

المختصرات

[illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] ہے۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے بقول شاعر ؎

[illegible]
[illegible]

[illegible]

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی مجرب دوا — [illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

درسگا نسیں کی اکسیر دوا — اگر آپ [illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ [illegible] کالا [illegible]

[illegible]

کالا سے گورا — [illegible] دام پانچ روپیہ

خونی بواسیر — [illegible] پانچ روپیہ ہے۔

بجلی کی گولی — [illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

طاقت کی دوا — [illegible] دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری - دربھنگہ



اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کرینگے

[illegible]

آپکے معدہ کی تکلیف تبھی تک ہے

[illegible]

ویدشاستری جام گنگ کا شیلواد

[illegible]

بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

داد گج کیسری — [illegible]

ملنے کا پتہ: سنسار کمپنی متھرا یو-پی

مجلات اودھ پنچ سنہ ۱۹۲۸-۲۹ء

[illegible]